سپریم کورٹ رپورٹس (2006) ایس یو پی پی۔9 ایس سی آر

رام چندر سریواستوا

بنام

چیئرمین، ڈی ڈی اے اور دیگر

22 نومبر 2006

(ایس۔بی۔سنہا اور مارکنڈی کاٹجو، جسٹس صاحبان)

جائیداد کے قوانین-خدماتی چارج اور کرایہ-کی وصولی-چیلنج شدہ-وصولی کو نچلی عدالتوں نے برقرار رکھا-اپیل پر، فیصلہ: عائد کردہ چارجز اور فراہم کردہ خامدت کی قیمت کے درمیان ارتباط کا تعین کرنے کے لیے ذیلی عدالتوں کو وصولی کی جواز پر غور کرنا چاہیے تھا-زمینی کرایہ کی شکایت پر بھی تفصیل سے غور کیا جانا چاہیے تھا-لہذا، معاملہ نئے غور کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیا گیا-ٹیکس-فیس۔

مدعا علیہ-اتھارٹی کی طرف سے عائد کردہ خدمات چارج اور اس کی طرف سے زمینی کرایہ کے نفاذ عدالتی عرضی میں چیلنج کیا گیا تھا۔عدالت عالیہ کے واحد جج نے اسے مسترد کر دیا۔عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے اس کے خلاف تحریری عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ واحد جج نے پراپرٹی ٹیکس کے پہلو کا جائزہ لیا تھا جس کا اتھارٹی کی فراہم کردہ خدمات سے کوئی تعلق نہیں تھا اور زمینی کرایہ کے بارے میں واحد جج نے حقائق اور اتھارٹی کی طرف سے پیش کردہ وضاحت کو مدنظر رکھا تھا اور محاسبے کا طریقہ کار غیر سائنسی نہیں پائی گئی تھی۔لہذا موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دینا اور اسے نئے سرے سے غور کے لیے عدالت عالیہ کو بھیجنا، عدالت منعقد: متنازعہ فیصلہ ایک خفیہ غیر واضع ہے، اور متنازعہ معاملے پر اس نے مناسب طریقے سے غور نہیں کیا ہے۔ خاص طور پر، ڈویژن بنچ کو احتیاط سے غور کرنا چاہیے تھا کہ آیا ڈی ڈی اے کی طرف سے لگایا گیا خدمت چارج درست تھا، اس حقیقت پر غور کرتے ہوئے کہ خدمت چارج ایک فیس ہے نہ کہ ٹیکس اور لہذا ڈی ڈی اے کی طرف سے لگائے گئے کل خدمت چارجز اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کی قیمت کے درمیان ایک وسیع ارتباط (اگرچہ قطعی ارتباط نہیں) ہونا چاہیے۔ ڈویژن بنچ کو زمینی کرایہ کے بارے میں اپیل کنندہ کی شکایت پر بھی تفصیل سے غور کرنا چاہیے تھا۔ (278-ایف-ایچ)

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: 2006 کی دیوانی اپیل نمبر 5146۔

نئی دہلی میں دہلی عدالت عالیہ کے حتمی فیصلے اور حکم نامے سے، سی ڈبلیو پی نمبر 62/2004 میں ایل پی اے نمبر 1045/2004۔

رام چندر سریواستو، اپیل کنندہ بذات خوج

وشنو بی سہاریہ (سہاریہ اینڈ کمپنی کے لیے)، سنجے سین اور پروین سوروپ جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا تھا

مارکنڈی کاٹجو، جسٹس رخصت دی گئی۔

یہ عرضی 2004 کے سی ڈبلیو پی نمبر 62 کے ایل پی اے نمبر 1045/2004 میں دہلی عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ کے متنازعہ فیصلے اور حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے

اپیل کنندہ کو ذاتی طور پر سنا اور مسٹر وی بی سہاریا، ڈی ڈی اے کے فاضل وکیل۔

متنازعہ فیصلے میں کہا گیا ہے:

" یہ عرضی 2004 میں ڈبلیو پی (سی) نمبر 62 ،فاضل واحد جج کے ذریعے دیے گئے حکم کے خلاف کی جاتی ہے۔ فاضل واحد جج نے جائیداد ٹیکس کے پہلو کا جائزہ لیا ہے جس کا دہلی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ زمینی کرایہ کے بارے میں فاضل واحد جج نے جواب دہندگان کی طرف سے پیش کردہ حقائق اور وضاحت کو مدنظر رکھا ہے اور محاسبہ کا عمل غیر سائنسی نہیں پایا گیا۔ معاملے کے اس تناظر میں ہم مداخلت نہیں کرنا چاہیں گے۔ لہذا عرضی خارج کر دی جاتی ہے۔"

ہماری رائے میں متنازعہ فیصلہ ایک خفیہ فیصلہ ہے، اور ڈویژن بینچ کے مناسب احترام کے ساتھ ہم محسوس کرتے ہیں کہ متنازعہ معاملے پر اس نے مناسب طریقے سے غور نہیں کیا ہے۔ خاص طور پر، ہماری رائے ہے کہ ڈویژن بنچ کو احتیاط سے غور کرنا چاہیے تھا کہ آیا ڈی ڈی اے کی طرف سے لگایا گیا خدمت چارج درست تھا، اس حقیقت پر غور کرتے ہوئے کہ خدمت چارج ایک فیس ہے نہ کہ ٹیکس اور لہذا ڈی ڈی اے کی طرف سے لگائے گئے کل خدمت چارجز اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کی قیمت کے درمیان ایک وسیع باہمی تعلق (اگرچہ قطعی باہمی تعلق نہیں) ہونا چاہیے۔

ڈویژن بینچ کو زمینی کرایہ کے حوالے سے اپیل کنندہ کی شکایت پر بھی تفصیل سے غور کرنا چاہیے

تھا۔

معاملے کے اس تناظر میں، 11.2.2005 کے متنازعہ فیصلے کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے اور قانون کے مطابق فریقین کو سننے کے بعد معاملے کو نئے فیصلے کے لیے ڈویژن بنچ کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ ڈویژن بنچ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس معاملے سے نمٹنے زائد عرضی کنندہ کے تنازعات سے نمٹنے کے لیے مزید تفصیلی فیصلہ دے۔

اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

کے کے ٹی                                                  عرضی کی اجازت ہے۔



Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this
document